بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۳۲ | ۱۴ ماہ صلح ۱۳۲۳ ہش | ۱۷ محرم الحرام سنہ ۱۳۶۳ھ | ۱۴ جنوری سنہ ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۲

مدینۃ المسیح

لاہور ۱۲ ماہ صلح۔ آج بذریعہ فون ساڑھے گیارہ بجے شب اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کا اپریشن حسب تجویز سابقہ جمعہ کو ہوگا۔ نشاء اللہ تعالیٰ احباب خصوصیت سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ حافظ و ناصر ہو۔

سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ہسپتال سے ڈسچارج ہوکر تشریف لے آئی ہیں

قادیان ۱۲ ماہ صلح۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے عوارضات میں کوئی نمایاں فرق نہیں پڑا۔ بلکہ کھانسی اور نزلہ کے علاوہ متلی بھی زیادہ ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ آج لاہور تشریف لے گئی ہیں۔

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب آج تشریف لائے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو حبس البول کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

قرآن کریم کی ہدایات پر مبنی آئین کے نتائج۔ اور۔ ویدوں کی تعلیم پر مبنی دستور کے عواقب

عرب ممالک کے اتحاد کی تجویز کے سلسلہ میں ۱۰ جنوری کی یہ خبر موصول ہوئی ہے۔ کہ لبنان اور مصر کے مدبروں کی ایک کانفرنس قاہرہ میں شروع ہو گئی ہے۔ جس میں سب سے پہلے اس مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ کہ عرب ممالک میں اقلیات کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے۔ کیونکہ اتحاد عرب سے ان پر اثر پڑنے کا امکان ہے۔ مشرق وسطےٰ کے ذمہ وار حلقوں کا بیان ہے۔ کہ لبنان کی اقلیت کا مسئلہ زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ وہاں عیسائیوں کی مسلمانوں کی نسبت بہت معمولی اکثریت ہے۔ باخبر مسلم حلقوں میں اس امر کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہ قاہرہ کانفرنس کے بعد عرب ممالک کے سرکردہ مدبروں کی ایک ذمہ وار کانفرنس طلب کی جائے گی اور موجودہ کانفرنس فیڈریشن کے قیام کی بنیاد ہوگی۔

حکومت مصر نے اس بارے میں جو اعلان شائع کیا ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ تمام مدبروں کے درمیان پورے اتفاق کے ساتھ گفت و شنید شروع ہوئی۔ اور قیل و قال دوستانہ فضا میں جاری رہی۔ عرب اتحاد پر غور و فکر کیا گیا۔ ابتدائی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دونوں ملک اتحاد کے مسئلہ پر متفق ہیں۔

یہ اطلاعات ہندوستان کی اکثریت اور خاص کر ان لوگوں کے لئے جو "ہندوستان ہندوؤں کا ہے" کے نعرے لگاتے اور حجاز کے وزیر خارجہ امیر فیصل کی نقل اتارتے ہوئے یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ "ہندوستان کے آئین کی بنیاد ویدک دھرم پر رکھی جانی چاہیئے" قابل غور ہیں۔ ڈاکٹر مونجے نے پہلے امرتسر میں یہ کہا۔ اور پھر ناسک میں جاکر اس کی یوں وضاحت کی۔ کہ "اگر سعودی عرب کا وزیر خارجہ علی الاعلان یہ کہہ سکتا ہے۔ کہ پان عرب یونین کے دستور اساسی کی بنیاد قرآن پر ہوگی۔ تو ہندو سبھا اگر یہ کہے۔ کہ ہندوستان کا دستور اساسی ویدوں کے مطابق ہوگا۔ تو کونسا گناہ ہو جائے گا۔ .... اگر عیسائیوں اور یہودیوں کی بھاری تعداد کے باوجود سعودی عرب میں قرآن کے مطابق آئین قابل عمل ہو سکتا ہے تو ہندوستان کے مسلمان جو نسل کے لحاظ سے ہندو ہیں۔ ویدوں کے دستور اساسی کی مخالفت کرنے میں حق بجانب قرار نہیں دئے جا سکتے۔ اگر عرب کی قومی کتاب قرآن ہے۔ تو ہندوستان کی قومی کتاب وید مقدس ہیں"

(ویر بھارت ۱۱ جنوری)

تعجب ہے کہ یہ باتیں ان لوگوں کے منہ سے نکل رہی ہیں۔ جن کے سامنے ویدوں کی وہ تعلیم اور ان کا اپنا وہ طریق عمل ہے۔ جس کا کسی قدر ذکر ہم گذشتہ پرچہ میں کر چکے ہیں۔ اور جس کے نتیجہ میں لاکھوں انسانوں کو جو خدا تعالےٰ کی ایسی ہی مخلوق ہیں۔ جیسے خود ویدک دھرمی۔ اچھوت قرار دیکر ان کے ساتھ نہایت قابل شرم اور انسانیت کش سلوک کیا جاتا ہے۔ کیا یہ حقیقت نہیں۔ کہ ایسے بدقسمت انسان صرف ہندوستان میں ہی پائے جاتے ہیں۔ جن سے چھونا تو الگ رہا۔ اُن کا سایہ بھی ویدک دھرمیوں کو بھرشٹ کر دینے والا سمجھا جاتا ہے۔ اور جس راستہ پر سے وہ گذر جائیں۔ ویدک دھرمیوں کے نزدیک وہ ناپاک ہو جانے کی وجہ سے ناقابل گذر بن جاتا ہے۔ خدا تعالےٰ کے کروڑوں بندوں کو جنہیں اُس نے تخلیق کے لحاظ سے دوسروں کے مقابلہ میں کسی بات میں بھی کم نہیں رکھا۔ ایسا ہولناک سلوک ویدوں کی تعلیم اور ویدک دھرم کے دستور و آئین کا ہی نتیجہ ہے۔ ان حالات میں یہ کہنا۔ کہ "ہندوستان کا دستور اساسی ویدوں کے مطابق ہوگا" یا یہ کہ "ہندوستان کی قومی کتاب وید مقدس ہیں"۔ دوسرے الفاظ میں یہ مطلب رکھتا ہے۔ کہ مسلمانوں کو بھی اچھوتوں میں شامل کر لیا جائے گا۔ مگر اب وہ زمانہ لد گیا۔ جب ویدک دھرمیوں نے وید کی اس اچھوت گر تعلیم کو رواج دیا۔ اب تو سنجیدہ اور سمجھدار ہندو بھی چاہتے ہیں۔ کہ ویدوں کے آئین و دستور کا نام تک نہ لیا جائے۔ چنانچہ ڈاکٹر مونجے کے انہی بیانات کے متعلق آریہ اخبار "ملاپ" ۳۰ دسمبر ۴۳ء نے "غلط پالسی اور غلط نعرے" کے عنوان سے ہندو مہا سبھا کے اجلاس کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ "کچھ لوگوں نے ایک دو ایسی تقریریں بھی کیں۔ جو یقیناً نہ ہونی چاہیئے تھیں۔ ان میں سے ایک تقریر ڈاکٹر مونجے نے کی۔ اور کہا۔ کہ اگر مسلمان پاکستان کا مطالبہ ترک نہیں کر سکتے۔ تو ہم بھی یہ کہنا چاہتے ہیں۔ کہ ہندوستان میں صرف ہندوؤں کا راج ہوگا۔ اور اس کا آئین ویدوں کے مطابق بنایا جائے گا۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ایسی تقریریں کرنے کا فائدہ کیا ہے۔ جس بات کو ہم دل سے مانتے ہی نہیں۔ جسے ماننے کے لئے ... کی مخالفت کرتے ہیں۔ اور جو ہماری پالسی اور پروگرام کے قطعاً الٹ ہے۔ اُسے ہم کیوں کہیں"

پس جس ویدک آئین اور دستور کو اب خود ہندو بھی قابل عمل نہیں سمجھتے۔ حتےٰ کہ اس کے اجراء کا ذکر بھی انہیں ناگوار گذرتا ہے۔ تو غیر ہندوؤں کے لئے اس کا تصور بھی جس قدر تکلیف دہ ہے۔ اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔

اس کے مقابلہ میں قرآن کریم کی طرف آیئے اس نے لا اکراہ فی الدین کہکر مذہبی آزادی کا اعلان عام کر رکھا ہے اور ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم کہکر عزت و توقیر کا معیار تقوےٰ قرار دے دیا ہے۔ یعنی سب سے زیادہ معزز وہ ہے۔

ایڈیٹر :۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

جو سب سے زیادہ خدا کے حکموں پر چلنے اور اس کی مخلوق سے حسن سلوک کرنے والا ہے۔ جو بھی یہ صفات اپنے اندر پیدا کرلے۔ وہ معزز اور مکرم ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ صرف اسلامی تاریخ میں ہی اس قسم کے واقعات ملتے ہیں۔ کہ غیر مسلم اقوام نے مسلمانوں کے زیر انتظام رہنے کو اپنے ہم مذہبوں کی حکومت پر ترجیح دی۔ تاریخ میں یہ مشہور واقعہ موجود ہے کہ ایک نہائت خطرہ کے موقعہ پر جب اسلامی سپہ سالار حضرت ابو عبیدہ نے کہا۔ کہ مسلمان حمص کو چھوڑ کر دمشق روانہ ہوں۔ تو انہوں نے حبیب بن مسلمہ کو جو افسر خزانہ تھے بلا کر کہا۔ کہ عیسائیوں سے جو جزیہ یا خراج لیا جاتا ہے۔ اس معاوضہ میں لیا جاتا ہے۔ کہ ہم ان کو ان کے دشمنوں سے بچا سکیں۔ لیکن اسوقت ہماری حالت ایسی نازک ہے۔ کہ ہم ان کی حفاظت کا ذمہ نہیں اٹھا سکتے۔ اس لئے جو کچھ ان سے وصول ہوا ہے سب ان کو واپس دے دو۔ اور ان کو کہہ دو۔ کہ ہم کو تمہارے ساتھ جو تعلق تھا۔ اب بھی ہے۔ لیکن چونکہ اس وقت تمہاری حفاظت کے ذمہ دار نہیں ہو سکتے۔ اس لئے جزیہ جو حفاظت کا معاوضہ ہے تم کو واپس کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کئی لاکھ کی رقم جو وصول ہوئی تھی کل واپس کر دی گئی۔ حالانکہ اس وقت خطرناک غنیم سے مقابلہ کی وجہ سے مال کی سخت ضرورت تھی۔ عیسائیوں پر اس واقعہ کا اتنا اثر ہوا۔ کہ وہ روتے جاتے تھے۔ اور جوش کے ساتھ کہے جاتے تھے۔ کہ خدا تم کو واپس لائے۔ یہودیوں پر اس سے بھی زیادہ اثر ہوا۔ انہوں نے کہا توریت کی قسم جب تک ہم زندہ ہیں قیصر حمص پر قبضہ نہیں کر سکتا۔ حضرت ابو عبیدہ نے صرف حمص والوں کے ساتھ یہ برتاؤ نہیں کیا۔ بلکہ جس قدر اضلاع فتح ہو چکے تھے۔ ہر جگہ لکھ بھیجا۔ کہ جزیہ کی جس قدر رقم وصول ہو چکی ہے۔ واپس کر دی جائے۔ قیصر عیسائی تھا۔ مگر حمص وغیرہ کے عیسائی یہی چاہتے تھے۔ وہ ایسی حکومت میں ہی رہیں۔ جس کا دستور اساسی قرآن پر مبنی ہے۔ اور یہودیوں نے بھی یہی تمنا ظاہر کی۔

کیا ویدک دھرمی ویدک آئین و دستور کی قبولیت کے متعلق بھی اس قسم کی کوئی مثال پیش کر سکتے ہیں قطعاً نہیں۔ ان کے ہاں تو یہی مل سکتا ہے۔ کہ ویدک دھرمیوں نے جدھر کا رخ کیا۔ اور جہاں جہاں ویدوں کا آئین اور دستور پہنچا۔ وہاں کے باشندوں پر قیامت ٹوٹ پڑی۔ اب بھی اسلامی ممالک کی حکومتیں اگر صحیح اسلامی تعلیم پر چلیں گی۔ اور اپنے اسلاف کے اسوۂ حسنہ کو مدنظر رکھیں گی۔ تو یقیناً ان کی غیر مسلم رعایا ان کی گرویدہ رہے گی۔ اور یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ مسلمان مدبرین نے اتحاد عرب کی تحریک کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جو کوشش شروع کی ہے۔ اس میں سب سے پہلے اور سب سے زیادہ اہمیت اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کو دی ہے۔ جیسا کہ تازہ خبروں سے ظاہر ہے۔ مونجے صاحب نے قرآن کریم کے مقابلہ میں ویدوں کو پیش کرنے میں تو بڑی جلدی کی۔ مگر کیا کبھی انہیں اور ان کے ہم خیالوں کو اقلیتوں کی حفاظت کا بھی خیال آیا۔ اور انہوں نے مسلمانوں کو مطمئن کرنے کی کوشش کی۔ اگر نہیں۔ تو یہ بھی اس بات کا ایک اور ثبوت ہے۔ کہ قرآن کریم ہی ایک ایسا مکمل اور مقدس صحیفہ ہے۔ جس میں مذہبی مجلسی۔ تجارتی اور سیاسی امور کے متعلق مکمل ہدایات موجود ہیں۔ اور جن پر عمل کرنا سب کے لئے یکساں طور پر مفید ہے۔ خواہ وہ عیسائی ہوں یا یہودی۔ ہندو ہوں یا بدھ۔

"نظام نو" کا دوسرا ایڈیشن

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے لیکچر بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء بنام نظام نو کو تنگی وقت کی وجہ سے صرف ایک ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا تھا۔ جو ہاتھوں ہاتھ بک گیا۔ اور اب نایاب ہے۔ احباب کیطرف سے آرڈر مل رہے ہیں۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جب آرڈروں کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہو جائیگی۔ تو اسکا دوسرا ایڈیشن شائع کر دیا جائیگا۔ لہٰذا احباب اپنے آرڈر جلد از جلد بھجوا دیں۔ تاکہ طباعت کے وقت انہیں ملحوظ رکھ کر کتاب چھپوائی جائے۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی صحت کے لئے خصوصیت سے دعا کی جائے

جیسا کہ گذشتہ پرچہ میں بھی لکھا گیا ہے آج بھی سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ لاہور کے ہسپتال میں بروز جمعہ ۱۴ جنوری کو گیارہ بجے ان کا اپریشن ہوگا۔ احباب جماعت خصوصیت کے ساتھ دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب ہو۔ اور سیدہ موصوفہ کو جنکا وجود ساری جماعت کے لئے اور خاصکر طبقہ خواتین کے لئے نہائت نافع ہے کامل صحت بخشے۔ تا آپ حسب معمول ہر مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرنے کی حتی الامکان کوشش فرماتی رہیں۔ اور خدام کی خوشی میں شریک ہو کر اس میں اضافہ کرتی رہیں۔

موضع جانگلہ (ضلع گورداسپور) کے احمدی خطرہ میں

موضع جانگلہ میں جو واقعہ ہمارے مبلغ مولوی غلام احمد صاحب ارشد کو پیش آیا تھا۔ اس کا ذکر کئی بار الفضل میں کیا جا چکا ہے۔ اس کی بناء پر پولیس متعلقہ نے موضع جانگلہ کے بعض آدمیوں کے خلاف کیس چلایا۔ مگر ایسے رنگ میں چالان کیا۔ اور ایسی خامیاں رکھ دیں۔ کہ جن کی بناء پر ملزمان کو علاقہ کے آنریری مجسٹریٹ صاحب نے بری کر دیا۔ اس پر اس علاقہ کی احمدی جماعتوں میں سخت تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ اور جانگلہ سے اطلاع آئی ہے کہ سابقہ ملزمان اور دیگر مخالفین سلسلہ جانگلہ کے احمدیوں کو سخت تنگ اور پریشان کر رہے ہیں۔ چنانچہ تازہ خط جو مرکز میں پہونچا ہے۔ اس میں احمدیوں نے لکھا ہے۔

موضع جانگلہ میں پانچ ماہ قبل جو حرکت غیر احمدیوں نے ہمارے مبلغ کے خلاف کی تھی۔ اور جس کی اطلاع ملنے پر پولیس نے بعض غیر احمدیوں کا چالان کیا۔ اس کا فیصلہ ۴ جنوری ۴۴ء کو بعدالت دیوان دلباغ رائے صاحب آنریری مجسٹریٹ فتح گڑھ چوڑیاں ہوا۔ ملزمان کو مجسٹریٹ صاحب نے چھوڑ دیا۔ اس کے بعد ملزمان شراب پی کر گاؤں میں پہنچے۔ اور ہم احمدیوں کے گھروں پر جا کر فحش گالیاں دیں۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کا مظاہرہ کیا۔ ہم اس دن سے کھلے طور پر اپنے گھروں سے باہر نہیں نکل سکتے۔ ہمیں اپنی جانوں اور مال کا غیر احمدیوں کی طرف سے سخت خطرہ ہے۔ اگر غیر احمدیوں کے اس رویہ کا افسران بالا نے تدارک نہ کیا۔ تو ہمیں سخت مصیبت کا سامنا ہوگا۔ مہربانی فرما کر ہم غریب احمدیوں کی جان و مال کی حفاظت کے لئے فوری طور پر قدم اٹھائیں۔

موجودہ حالات میں پولیس علاقہ سے امداد کی بہت کم امید ہے۔ اس لئے افسران بالا کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ فوری توجہ فرمائیں۔ اور شرارت کنندوں کو ان کی شرارتوں سے روکیں۔ تاکہ خطرہ واقعہ کی صورت نہ اختیار کرلے۔

بقایا چندہ جلسہ سالانہ

تمام عہدہ داران جماعت کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ بقایا چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ کیونکہ بلوں کی ادائیگی کے لئے روپے کی اشد ضرورت ہے۔ (ناظر بیت المال)

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک پرانے صحابی کا مخلصانہ مکتوب

اپنا سب کچھ خدا کے لئے پیش کر دیا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک پرانے اور مخلص صحابی حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں:۔

الحمد للہ ایک سو روپیہ کی رقم حضور اقدس میں پہونچ گئی۔ رسید کے ملنے پر تحریک جدید کے اعلان پر دوبارہ نظر ڈالی۔ تو حضور کے دو فقروں سے میرے قلب میں نئی تحریک پیدا ہوئی۔ کہ دسویں سال میں جو تحریک جدید کے دور اول کا آخری سال ہے۔ سو روپیہ کی رقم کافی نہیں۔ بلکہ قلب نے محسوس کیا۔ کہ اعلان کا یہ فقرہ کہ دسویں سال کے چندہ کا نمونہ ایسا ہونا چاہیئے۔ جس کی مثال پہلے سالوں کے چندہ میں نہ پائی جاتی ہو۔ اور پھر حضور کا یہ ارشاد کہ دوست اللہ تعالےٰ کے لئے سب کچھ قربان کر دیں۔ ان دونو باتوں سے دل میں بہت حسرت پیدا ہوئی اور طبیعت خاص طور پر متاثر ہوئی۔ اس کے ساتھ بیعت کا عہد و پیمان اور آیت ان اللہ اشتریٰ من المومنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ کی حقیقت بار بار ذہن میں چکر لگانے لگی۔ کہ جان و مال تو بیعت صادقہ کی حقیقت کے ساتھ ہمارے ہے ہی نہیں۔ بلکہ بیعت کے بعد خدا کی امانت ہیں۔ اب اس امانت کا "خدا کے موعود خلیفہ" کے ذریعہ مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اس میں لیت ولعل۔ پس وپیش یا انشراح صدر کی جگہ انقباض خلاف دیانت اور ایک قسم کی غداری وخیانت ہے۔ جو ضعف ایمان پر دلالت کرتی ہے نعوذ باللہ من ذالک۔ اللہ تعالےٰ کا بہت بہت احسان اور شکر ہے۔ کہ اس نے خاکسار کے قلب میں انشراح صدر پیدا کر دیا۔ لہذا متذکرہ بالا دو فقروں کا جواب پیش حضور ہے۔

پہلا مطالبہ کہ دسویں سال کے چندہ کا نمونہ ایسا بڑھ کر دکھایا جائے۔ جس کی مثال پہلے سالوں کے چندہ میں نہ پائی جاتی ہو۔ اس کے جواب میں عرض ہے۔ خاکسار کی کارکنی کی میعاد ختم ہو رہی ہے۔ میری پراویڈنٹ فنڈ کی کٹوتی کی رقم میں سے بارہ سو روپے کے قریب ملنے والا ہے اور اس میں سے دسویں سال کا چندہ میری طرف سے دوصد روپیہ اور میری اہلیہ صاحبہ کی طرف سے ایک صد روپیہ کل تین صد روپیہ علاوہ ادا کردہ ایک سو روپیہ کے مزید پیش ہے۔ دوسرے یہ کہ میرے سات بچے پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔ ایک بچہ تو تحریک جدید میں بفضل خدا شامل ہے۔ باقی چھ بچوں کی طرف سے ۵۳/۸ فی بچہ کے حساب سے اور کچھ اس میں اضافہ کر کے ۳۲۵ پیش حضور ہیں۔ اگر حضور اسے قبول فرمائیں۔ تو یہ مجھ پر نہائت ہی قابل شکریہ احسان ہوگا۔ اس کے لئے میں اپنے تئیں بے حد ممنون سمجھوں گا۔

دوسرا فقرہ یہ کہ خدا کے لئے سب کچھ قربان کر دیا جائے۔ اس کے متعلق عرض ہے کہ اس مطالبہ کے جواب میں نہائت انشراح صدر سے بالکل طوعی طور پر میرے قلب سے لبیک کی آواز نکل رہی ہے۔ سو حضور اقدس اس وقت جو کچھ میرے پاس ہے اسے لیکر سلسلہ حقہ اور اعلائے کلمۃ اللہ کے مقاصد حقہ کے لئے جو قدسی قدموں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء اطہار اور آپ کے اہل بیت کا بہترین اور اہم مقصد ہے صرف فرما سکتے ہیں۔ پراویڈنٹ فنڈ سے جو بارہ سو روپے کی رقم سے غالباً زیادہ ہوگی۔ پانچ صد اور پچیس روپیہ کی رقم نکال کر سات سو روپے بچتی ہے۔ اس کے علاوہ میرا مکان جو ۱۹۲۲ء میں تو پونے تین ہزار روپیہ لگا کر بنایا تھا۔ اور آج کم سے کم چار ہزار روپیہ کا ہوگا۔ اور میرے پہلے وطن میں ۱۸ کنال زرعی اراضی اور ایک مکان دس مرلہ مشترکہ جس میں میرا نصف حصہ ہے۔ اور موجودہ حساب سے پندرہ سو روپیہ ہوتا ہے۔ اور پانچ سو روپیہ کی میری کتابیں یہ سب ملا جلا کر چھ سات ہزار روپیہ کی جائداد بنتی ہے۔ یہ سب جائداد بیعت صادقہ کی حقیقت کے رو سے خدا کی امانت میرے پاس ہے جسے حضور اقدس بڑی خوشی سے اپنے فقرہ کے مطالبہ کے جواب میں کہ دوستو! خدا کے لئے سب کچھ قربان کر دو لے سکتے ہیں۔ اور جہاں چاہیں صرف کر سکتے ہیں۔ باقی رہی میری حقیر ہستی اور میرا جسم اور جان۔ سو حضور اقدس کے ارشاد کے مطابق تبلیغی جہاد کے لئے جہاں چاہیں مجھے بھیج سکتے ہیں۔ خاکسار باوجود ضعیف العمر اور ضعیف القویٰ ہونے کے نہائت ہی انشراح صدر کے ساتھ ہر براعظم اور بیرونی ممالک سے ہر ملک میں جانے کے لئے بغیر کسی مطالبہ خرچ اور بغیر کسی شرط کے پا پیادہ جانے کے لئے تیار ہے۔ یہ ہے جواب حضور کی خدمت میں حضور کے دوسرے فقرہ کا۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ میرے لئے اور میرے اہل وعیال کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو حضور کے احکام پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے یہ اخلاص بھرا خط پڑھ کر جلی قلم سے رقم فرمایا "جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ آپ کے اخلاص کی وجہ سے صرف ۵۰ روپے لے لئے جاویں۔ رہا باقی بچے انشاء اللہ بڑے ہو کر حصہ لیں گے۔

مندرجہ بالا اخلاص بھرا خط جس کا نہائت مختصر خلاصہ بغیر نام ظاہر کرنے کے دیا گیا۔ اور اس پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا فرمان اس لئے شائع کیا جا رہا ہے۔ کہ احمدیہ جماعت کے ہر فرد کو عموماً اور تحریک جدید کے مجاہدوں کو خصوصاً اپنے اندر ایسا ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ اخلاص اور زیادہ ایمان پیدا کرنا چاہیئے تا اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ بن جائے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ ۸ر اکتوبر ۱۹۴۳ء کے ایک خطبہ میں فرماتے ہیں:

"تم اپنے اندر اخلاص اور محبت پیدا کرو۔ اور دوسرے ساتھ سلسلہ کے لئے قربانیاں کر کے اپنے آپ کو ان لوگوں میں شامل کرو۔ جنہوں نے اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کی۔ خدا تعالےٰ کی آواز جب کسی اخلاص رکھنے والے انسان کو سنائی دیتی ہے۔ تو اس کا رنگ بدل دیتی ہے اور اسے بڑی بڑی قربانیوں پر آمادہ کر دیتی ہے۔ پس تم خدا تعالےٰ کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کرو۔ سلسلہ کے کاموں کو اپنے کاموں پر مقدم کرو۔ سلسلہ کی تبلیغ کو اپنے بیوی بچوں سے باتیں کرنے پر مقدم سمجھو۔ سلسلہ کی مالی ضروریات کو اپنی مالی ضروریات پر مقدم سمجھو۔ اور اپنے اندر وہ حالت پیدا کرو۔ کہ جب کبھی خدا کی آواز تمہارے کانوں میں پڑے تمہارا سر اسی جگہ جھک جائے۔ اور تمہارے اندر اس کے خلاف ایک ذرا سی بھی جنبش پیدا نہ ہو۔ یہ وہ ایمان ہے۔ جو حقیقی ایمان کہلاتا ہے۔ جو دل سے ہر قسم کا گند دور کر کے انسان کو قوم کا سپاہی بنا دیتا ہے۔"

اے ایمان والو! اور تحریک جدید کے مجاہدو یہ تحریک جدید کا دسواں سال ہے۔ اس میں کم سے کم اتنی قربانی ہو۔ جس کی آپ کے گزشتہ سالوں میں کوئی نظیر نہ مل سکے۔ اور سال ہم سے تین چار گنا اضافہ ہو جائے۔ اور ساتھ ہی یہ کہ وعدہ بھی ۱۳ر جنوری ۱۹۴۴ء سے پہلے پہلے مرکز میں پہونچ جائے۔ وہ جو شاندار اور غیر معمولی وعدے کر چکے ہیں۔ انہیں کوشش کر کے اپنے وعدے ۱۳ر مارچ ۱۹۴۴ء تک پورے کر لینے چاہئیں۔ تا وہ ادائیگی کے لحاظ سے بھی سابقون اولون کے گروہ میں آ جائیں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

مستقل چندوں کی فرضیت

کوتاہی کرنیوالوں کو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کا انتباہ

تحریک جدید کے چندوں کی ابتداء میں اور جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء کے موقعہ پر ہی حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بوضاحت فرما دیا تھا۔ کہ تحریک جدید میں صرف انہی لوگوں کا چندہ لیا جائے گا۔ جو اپنے (فرضیہ چندہ کے) بقایا ادا کر دینگے۔ اور مستقل چندے بھی پوری شرح سے دیں گے۔ پھر ایک تقریر میں فرمایا۔ کہ تحریک جدید کو ہم کتنی ہی ضروری قرار دیں۔ یہ ظاہری بات ہے۔ کہ اگر اس تحریک کا اثر پہلے کاموں کے خلاف پڑے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اور اگر ہم ہر دلعزیز والا کام کر لیا۔ تو سلسلہ کو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچانے والے رہ گئے۔ حضور نے

نتیجہ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا جو امتحان ۵ر دسمبر ۱۹۴۳ء کو منعقد ہوا تھا۔ اس کا نتیجہ درج ذیل ہے۔ صرف پاس ہونے والے امیدواران کے نام شائع کئے جارہے ہیں۔ اس امتحان میں ۲۴۲ امیدوار شامل ہوئے۔ جن میں سے ۱۷۶ مرد اور ۶۶ مستورات تھیں۔ کل ۲۱۴ امیدوار امتحان میں پاس ہوئے ہیں۔ امتحان میں اول رہنے والے ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ناصر تعلیم الاسلام ہائی سکول ہیں۔ جنھوں نے ۹۳ نمبر حاصل کئے۔ اور دوم رہنے والے مولوی غلام احمد صاحب بشیر جامعہ احمدیہ ہیں جنھوں نے ۸۸ نمبر حاصل کئے۔ جن امیدواران نے ۶۶ یا اس سے اوپر نمبر حاصل کئے ہیں۔ وہ درجہ اول میں شمار ہوں گے۔ اور جنھوں نے ۵۱ یا اس سے اوپر نمبر لئے ہیں۔ وہ درجہ دوم میں اور باقی پاس ہونے والے درجہ سوم میں شمار ہوں گے۔

انشاءاللہ تعالےٰ آئندہ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام ماہ اکتوبر ۱۹۴۴ء میں منعقد ہوگا۔ کتب کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا۔ احباب کو اس امتحان میں بکثرت شامل ہونا چاہیئے۔

خاکسار:- نورالحق واقف تحریک جدید
اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس تعلیم

جامعہ احمدیہ

حافظ مبارک احمد صاحب ۸۰ صاحبزادہ ابوالحسن صاحب قدسی ۸۰۔ سردار احمد صاحب ۸۰ مرزا محمد حیات صاحب ۷۹ عبدالقدیر صاحب ۷۲ عبداللطیف صاحب ۷۰ چوہدری عبدالمالک صاحب ۵۸ غلام احمد صاحب ۶۸ سید مبارک احمد صاحب ۵۲ محمد اسحاق صاحب چنیوٹی ۸۵ بشارت احمد صاحب ۷۷۔ چوہدری اللہ دتا صاحب ۵۹ شیخ عزیزالدین صاحب ۷۴ حکیم الدین صاحب ۵۹ - عبدالحق صاحب ۶۷ چوہدری غلام رسول صاحب ۷۱ چوہدری منور احمد صاحب ۵۶ محمد اسحاق صاحب ساقی ۸۵ مولوی غلام احمد صاحب بشیر ۸۸ مولوی محمد منور صاحب ۸۱ مولوی غلام باری صاحب ۷۷ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب ۷۶ جلال الدین صاحب قمر ۸۲ -

مدرسہ احمدیہ

مولوی محمود احمد صاحب خلیل ۵۸ مولوی شریف احمد صاحب امینی ۸۲ مولوی محمد عثمان صاحب ۸۵ مولوی عطاءالرحمٰن صاحب ۵۳ مولوی محمد حفیظ صاحب ۸۵ رفیق احمد صاحب ۴۴ احمد حسین صاحب ۶۹ مرزا رفیع احمد صاحب ۶۱ مرزا وسیم احمد صاحب ۶۸ ملک عبداللطیف صاحب ۸۰ محمد عبداللہ صاحب ۶۳ محمد اسمٰعیل صاحب ۶۱ نذیر احمد صاحب ۷۷ عطاءالرحمٰن صاحب ۶۳ آفتاب احمد صاحب ۴۰ شیخ عبداللطیف صاحب ۶۲ سید مسعود احمد صاحب ۷۴ غلام رسول صاحب ۷۱ محمد یونس صاحب ۴۴ فتح محمد صاحب ۶۶ محمد لطیف صاحب ۶۵ حمایت اللہ صاحب ۶۴ رفیق احمد صاحب ۵۷ امیرالدین صاحب ۵۲ محمد صالح صاحب ۷۵ سید محمود احمد صاحب ۶۷ غلام سرور صاحب ۸۰ مولوی محمد احمد صاحب پانی پتی ۶۸ محمود احمد صاحب ۶۵ حمید احمد صاحب ۴۲ محمد صدیق صاحب ۶۶ محمد ادریس احمد صاحب ۵۱ محمد دین صاحب ۷۶ خان محمد صاحب ۴۹ کریم بخش صاحب ۵۰ منظور احمد صاحب ۵۸ محمد صدیق صاحب ۴۵ منظور احمد صاحب ۴۳ منیر احمد صاحب ۵۲ محمد اسلم صاحب ۵۵

تعلیم الاسلام ہائی سکول

مرزا احمد شفیع صاحب ۷۴ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ۹۳ ماسٹر چراغ محمد صاحب ۵۰ مولوی تاج الدین صاحب ۵۰ ماسٹر عبداللہ صاحب ۵۹ ماسٹر قمرالدین صاحب ۴۰ ماسٹر محمد دین صاحب ۶۹ ماسٹر غلام احمد صاحب ۶۰ ” عبدالعزیز صاحب ۴۳ ” محمد بخش صاحب ۵۵ ” نواب الدین صاحب ۴۱ ” شاہ دین صاحب ۳۶ ” بشیر احمد صاحب وینس ۵۸ ” شیر علی صاحب ۳۹ ” عبدالکریم صاحب ۵۲ ” غلام محمد صاحب عبید ۳۴ ” قادر بخش صاحب ۴۸ ” خیر دین صاحب ۳۷ عبداللطیف صاحب ۳۰ اعزاز اللہ صاحب ۴۰ الطاف الرحمٰن صاحب ۳۵ عبدالرشید صاحب ڈرائیور ۳۹ مرزا نذیر احمد صاحب ۴۳ بشیر احمد صاحب سیالکوٹی ۴۶ محمد سلیم صاحب سیالکوٹی ۷۱ عبدالحمید صاحب حیدرآبادی ۳۶ غلام احمد صاحب گجراتی ۴۶ غلام رسول صاحب ۴۳ سعید احمد صاحب ۵۴ عبدالسلام صاحب ۳۵ محمد سعید صاحب ۵۱ رشید احمد صاحب ۴۴ نورالحق صاحب ۴۱ محمد منیر صاحب ۴۴ عنایت اللہ صاحب ۳۷ طاہر احمد صاحب ۳۳ محمد احمد صاحب ۵۵ حفیظ احمد صاحب ۳۶ عبدالعزیز صاحب ۳۳ سلطان محمد صاحب ۳۷ مبارک احمد صاحب دوئم ۴۵ منیر احمد صاحب ۳۳ بشیرالدین صاحب ۳۸ عبدالشکور صاحب ۴۴ احسان الحق صاحب اول ۳۳ احسان الحق صاحب دوم ۴۷ محمد احمد الدین صاحب ۴۹ مصلح الدین صاحب ۴۸ محمد یوسف صاحب ۴۰ نذیر احمد صاحب گجراتی ۶۱ محمود احمد صاحب ۳۹

نصرت گرلز سکول اساتذہ و معلمات

مولوی محمد جی صاحب ۴۸ مولوی محمد نذیر صاحب ۷۴ ” شاہزادہ صاحب ۵۰ ” محمد ابراہیم صاحب ۴۷ ” مصلح الدین صاحب ۷۵ ماسٹر محمد دین صاحب ۷۳ امینہ بیگم صاحبہ ۷۱ استانی حفیظہ بیگم صاحبہ ۴۴ استانی میمونہ بیگم ” ۸۳ ” زینب بیگم ” ۴۰ ” سردار بیگم ” ۴۸ ” کنیز فاطمہ ” ۶۰ ” ممتاز صادقہ ” ۷۸ ” حمیدہ صابرہ ” ۷۶ ” محمودہ بیگم صاحبہ ۷۸ ” سعیدہ بیگم ” ۸۰ ” امۃ الحمید صاحبہ ۷۵ استانی رحمت النساء صاحبہ ۴۳ استانی صادقہ اختر صاحبہ ۷۶ ” خالدہ خانم صاحبہ ۷۵ ” امۃ الحفیظ منظور صاحبہ ۷۶ امۃ الحفیظ صاحبہ کالم دین ۴۱ ” امۃ اللطیف صاحبہ ۷۳ ” فاطمہ بیگم صاحبہ ۵۵

طالبات نصرت گرلز سکول

امۃ الحمید صاحبہ ۵۲ امۃ القدوس صاحبہ ۶۶ رضیہ بیگم صاحبہ درد ۷۰ صالحہ بیگم ” درد ۷۱ شمس النساء صاحبہ ۷۴ فاطمہ بیگم صاحبہ ۷۵ جمیلہ بیگم صاحبہ ۵۰ صفیہ بیگم ” ۶۲ نیرہ بیگم صاحبہ ۶۳ امۃ البشیر صاحبہ ۵۲ امۃ السمیع صاحبہ ۴۱ کلثوم صاحبہ ۷۴ سلیمہ صاحبہ ۷۱ حبیب اختر صاحبہ ۳۹ سعیدہ صاحبہ ۳۳ امۃ العزیز صاحبہ ۴۹ رضیہ صاحبہ ۵۳ سمیع اختر صاحبہ ۵۴ بشریٰ صاحبہ ۸۳ بلقیس صاحبہ ۵۴ مقصودہ صاحبہ ۳۹ امۃ الرحمان صاحبہ ۴۰ صالحہ بیگم صاحبہ ۷۱ صالحہ بیگم صاحبہ ۵۹ امۃ النصیر صاحبہ ۶۶ امۃ اللطیف صاحبہ ۵۸ نسیمہ صاحبہ ۶۵ امۃ السلام صاحبہ ۵۸ سلیمہ صاحبہ ۶۷ فردوس صاحبہ ۶۴ زینب النساء صاحبہ ۴۶ امۃ الرشید صاحبہ ۵۹ امۃ الہادی صاحبہ ۵۹ امۃ العزیز صاحبہ ۵۸ اختر بیگم صاحبہ ۶۷ ہاجرہ بیگم صاحبہ ہمشیر مولوی ابوالعطاء صاحب ۶۰ - امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت مولوی ابوالعطاء صاحب ۴۹ آمنہ خاتون صاحبہ ۷۳ سلیمہ صاحبہ ۶۴ سیدہ صاحبہ ۸۰ مسعودہ صاحبہ ۵۲ ممتاز بیگم صاحبہ ۶۹ -

متفرق اصحاب

مولوی محمد صدیق صاحب واقف ۸۵ نور احمد صاحب منیر ۶۵ میجر قیصر محمد صاحب ۵۹ عبدالرحیم صاحب وکالت ۶۲ محمد اسلم صاحب باجوہ ۵۷ سجاد احمد صاحب ۶۷ غلام احمد صاحب ۳۵ مولوی بشیر احمد صاحب سیالکوٹی ۷۴ محمد شفیع صاحب اٹھوالوی ۶۶ بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے ۴۲ رشید احمد صاحب ایم اے ۷۴ عبدالقادر صاحب ۷۲ محمد بشیر احمد صاحب باجوہ ۸۲ صدیق احمد صاحب مدرسہ احمدیہ ۳۹ بابو فقیر علی صاحب ۷۶ حافظ بشیر احمد ” ” ۷۱ مولوی رشید احمد صاحب حقانی ۷۵ فیاض احمد صاحب ایم بی ۵۰ حافظ شفیق احمد صاحب ۳۳ مولوی امام الدین صاحب ۸۰ ماسٹر فضل کریم صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ۷۴ خان صاحب عبدالمجید صاحب کپورتھلہ ۷۱ محمودہ بیگم صاحبہ شملہ ۸۵ مولوی فضل احمد صاحب سرگودھا ۶۵ حمیدہ بیگم صاحبہ سرگودھا ۷۴ قاضی عبدالرشید صاحب سکندرآباد ۷۹ کیپٹن عبدالحمید صاحب سکندرآباد ۴۳ بابو عبدالقادر صاحب سکندرآباد ۸۱ یوسف احمد دین صاحب ” ” ۳۹ ہاجرہ بیگم صاحبہ ” ” ۴۲ عبدالرحیم صاحب کیرول بگا ۳۳ محمد مہدی صاحب سماٹری ۶۶ عبدالرحیم خان صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ۶۹ امۃ الحمید بیگم صاحبہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ۵۲ امۃ اللطیف بیگم صاحبہ ” ” ۵۱

مجالس انصار اللہ جدید دستور اساسی پر جلد عمل شروع کر دیں

انصار اللہ کے کام میں باقاعدگی کے پیش نظر۔ انصار اللہ کے دستور اساسی کی دفعہ ۱۵ میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا۔ کہ :-

"بیرونجات کی ہر جماعت میں ہر شعبہ کی علیحدہ علیحدہ نگرانی کے لئے ایک کارکن ہو گا۔ جو اپنے اپنے شعبہ کے کام کا ذمہ دار ہو گا اور مقامی نظام کے زعیم انصار اللہ کے ماتحت کام کرے گا۔ ایسے عہدہ دار مہتمم تبلیغ۔ مہتمم تعلیم و تربیت۔ اور مہتمم مال کہلائیں گے"

لیکن ابھی تک اکثر مجالس انصار اللہ نے اپنی اپنی مجالس میں متذکرہ بالا مہتمم صاحبان کا انتخاب کر کے مرکز کو اطلاع نہیں دی۔ اور نہ ان کے کاموں کی ابھی تک رپورٹ موصول ہونی شروع ہوئی ہے۔ اس لئے جملہ مجالس انصار اللہ کے زعماء صاحبان کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے متذکرہ بالا ہر چہار شعبہ جات کے لئے علیحدہ علیحدہ مہتممین کا انتخاب کرا کر ان کے ناموں سے مرکز میں اطلاع دیں۔ اور ہر شعبہ کا باقاعدگی سے کام جاری کر کے ان کی پندرہ روزہ رپورٹ مرکز میں بھجوانے کا انتظام کریں۔

اگر کسی مجلس انصار اللہ کے ممبر ۴۰ سال سے زائد عمر کے چھوٹی جماعت ہونے کی وجہ سے کم ہوں۔ یعنی صرف دس ممبروں تک محدود ہوں۔ تو یہ عہدے ایک ایک کے سپرد دو دو بھی کئے جا سکتے ہیں۔ یعنی جو مہتمم تبلیغ مقرر ہو وہی تعلیم و تربیت بھی مقرر کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح جو مہتمم عمومی ہو۔ وہی مہتمم مال بھی مقرر ہو سکتا ہے۔ بہر حال یہ عہدے جلد تر انتخاب میں لا کر مرکز اطلاع پہنچا دینی چاہیئے۔

(خاکسار شیر علی عفی عنہ صدر مجلس مرکزیہ مجلس انصار اللہ)

سیرۃ حضرت اُم المومنین کے خریداروں کو ضروری اطلاع

برادرم مکرم شیخ محمود احمد صاحب عرفانی سالانہ جلسے کے بعد سخت بیمار ہو گئے۔ ڈاکٹری ہدایات کے ماتحت وہ کسی قسم کی نقل و حرکت نہیں کر سکتے۔ جو احباب سالانہ جلسے پر کتابیں نہیں لے جا سکے۔ برادرم مکرم کی صحت ذرا بحال ہو جاوے تو کتابوں کی ترسیل کا انتظام کیا جائے گا۔ نیز یہ بیماری ان کو محنت شاقہ اور اس کتاب کے تصنیف کرنے سے ہوئی ہے۔ احباب دردِ دل سے ان کی صحت اور کامل شفاء کے لئے دعا فرمادیں۔

خاکسار شیخ محمد ابراہیم علی عرفانی قادیان

ضروری گذارش

احباب کی خدمت میں الفضل کے وی پی ارسال کئے جا چکے ہیں۔ تمام احباب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ وصول فرما کر ممنون فرمادیں۔ احباب کو یہ امر پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ وی پی وصول نہ کرنے سے الفضل کو نقصان پہنچتا ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ کوئی دوست حتی الامکان الفضل کو نقصان پہنچانا گوارا نہیں کر سکتا۔ (مینیجر)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۱۱ جنوری۔ روسی سرحد سے مغرب کی طرف پولینڈ کا ایک اور مشہور ریلوے جنکشن رونوف ہے۔ جو اڈیسہ وارسا ریلوے پر واقع ہے۔ جرمنوں نے اسے خالی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اور روسیوں نے اسے گھیرے میں لینے کا انتظام کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۱ جنوری۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۲ جرمن جرنیلوں کو اپنے جرائم کی جوابدہی کے لئے عدالت کے روبرو لایا جائے گا۔ ان میں سے اول الذکر ایک ایسے مکان کو آگ لگانے کا ذمہ وار ہے جس میں عورتیں اور بچے تھے۔ اور دوسرے نے کارلود کا کو تباہ کیا۔

نئی دہلی ۱۱ جنوری۔ کینیڈین گورنمنٹ کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ کینیڈا سے دس ہزار ٹن گندم ہندوستان بھیجنے کے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔

لنڈن ۱۱ جنوری۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ کل کریمیا میں جزیرہ نما کرچ میں روسی فوجیں اتارنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

لنڈن ۱۱ جنوری۔ انگلستان میں ایک نئی کامن ویلتھ پارٹی قائم کی گئی ہے جس کے ممبر نے انتخابی جنگ ہندوستان کو آزادی دینے کے مسئلہ پر لڑی۔ اس کے مقابلہ پر ایک رجعت پسند امیدوار تھا۔ جسے اس انتخاب میں شکست کھانی پڑی۔ معلوم ہوا ہے کہ چند دیگر ضمنی انتخابات بھی ہندوستان کو آزادی دینے کے مسئلہ پر لڑے جانے والے ہیں۔

لاہور ۱۱ جنوری۔ مسٹر کے سی نیوگی نے ایک خط میں لکھا ہے کہ بنگال کی آبادی قحط اور بیماری کی وجہ سے بیس فیصدی کم ہو گئی ہے۔

لنڈن ۱۱ جنوری۔ مسٹر ایمری وزیر ہند نے ہندوستان کے متعلق جو تقریر کی ہے اس کے متعلق لنڈن کے سیاسی حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس میں ہندوستان کے سیاسی ڈیڈلاک کے فوری حل کا اشارہ کیا گیا ہے۔ اگر اس وقت کانگرس تعاون کی پالیسی پر عمل کرنے کو تیار ہو جائے تو سیاسی حلقوں کی رائے ہے کہ برطانوی پبلک اس بات کو برداشت نہیں کرے گی کہ گورنمنٹ ہندوستان کی آزادی کے متعلق وعدے کو رد کر دے۔ یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ لارڈ ویول کو ہندوستان سے مصالحت کرنے اور اس سلسلہ میں پہل کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

الہ آباد ۱۱ جنوری۔ یہاں کے سیاسی حلقوں میں افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ گاندھی جی کانگرس کمیٹی کا اگست ۱۹۴۲ء کا ریزولیوشن واپس لینے کو تیار ہیں۔ اگر برطانوی گورنمنٹ اس امر کا اعلان کرے۔ کہ وہ جنگ کے دوران میں ہندوستان کی نیشنل گورنمنٹ کو وہ تمام حقیقی اختیارات منتقل کرنے کو تیار ہے جو آزاد قوموں کو حاصل ہیں۔ ہندوستان کی آزادی کے حق کو اصولاً تسلیم کیا جائے۔ جس میں برطانیہ سے تعلقات کو توڑنا بھی شامل ہو۔ جنگ میں ہندوستان کی شرکت کے سوال کا فیصلہ نیشنل گورنمنٹ کرے۔ اس کے بعد گاندھی جی اہنسا کی بنا پر جنگ کے خلاف اپنے اعتراضات کو بالائے طاق رکھ دیں گے۔

کراچی ۱۱ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ تمام صوبوں میں اناج کے نرخ مقرر کرنے کے متعلق ایک اصل مرتب ہو گیا ہے۔ چاولوں کے نرخ مختلف ہوں گے۔ لیکن گندم کے نرخ کم و بیش ایک ہی سطح پر لائے جائیں گے۔

لنڈن ۱۱ جنوری۔ برطانیہ میں ایک نیا طیارہ بنایا جا رہا ہے جو بغیر پنکھے کا طیارہ کہلائیگا۔ یہ طیارہ زیادہ بلندی پر نہایت تیزی سے اڑ سکے گا۔ اور اس میں نسبتاً بڑی بڑی توپیں نصب کی جائیں گی۔ یہ طیارہ ۵۵۰ میل سے لیکر ۶۰۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکے گا۔ اور ۳۵ ہزار فٹ سے ۴۵ ہزار فٹ تک چڑھ سکے گا۔ خاص صفت یہ ہے کہ وہ زمین سے ۴۵ ہزار فٹ تک نسبتاً بہت جلد پہنچ جایا کرے گا۔

خان بہادر ابراہیم گورنمنٹ کنٹریکٹر ریلوے اینڈ پی ڈبلیو ڈی پلہ اکو اپنے وطن مینگڑی ضلع گورداسپور میں ایک لمبی علالت کے بعد فوت ہو گئے ہیں۔ نوجوانی میں کاروبار کے سلسلہ میں رنگون گئے تھے۔ لاکھوں روپیہ کی جائیداد پیدا کی۔

لنڈن ۱۲ جنوری۔ جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ سابق اطالوی وزیر خارجہ اور مسولینی کے داماد کاؤنٹ چیانو کو موت کی سزا دے دی گئی ہے۔

لنڈن ۱۲ جنوری۔ زیورچ سے اطلاع آئی ہے کہ مسولینی ابھی تک اپنے دیہاتی مکان میں بستر علالت پر پڑا ہے۔ اس کے معدے میں سرطان کا پھوڑا نکل آیا ہے۔

پشاور ۱۱ جنوری۔ ایک سرکاری اعلان میں عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ہری پور کے متعلق گمراہ کن پراپیگنڈا سے متاثر نہ ہوں یہ پراپیگنڈا پنجاب اور فرنٹیر کے چند ہندو اخبارات کر رہے ہیں۔ یہ اعلان بھی کیا گیا ہے۔ کہ حکومت جلد ہی صحیح واقعات معلوم کرنے کی غرض سے تحقیقات کرا رہی ہے۔ حکومت نے گوردوارہ کے نقصان کی تلافی کے لئے روپیہ کی منظوری دیدی ہے۔

ماسکو ۱۱ جنوری۔ ماسکو ریڈیو نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے۔ کہ سوویٹ پولش سرحد کے متعلق لنڈن میں مقیم پولش حکومت نے جو اعلان کیا ہے۔ وہ حقیقت سے بعید ہے۔

امرتسر ۱۱ جنوری۔ سونا ۷۲ روپے ۲ آنے چاندی ۱۲۲ روپے ۸ آنے۔ پونڈ ۴۹ روپے ۱۲ آنے۔

لاہور ۱۱ جنوری۔ سونا ۷۱ روپے ۱۱ آنے۔ چاندی ۱۲۲ روپے ۴ آنے۔ پونڈ ۴۹ روپے ۱۲ آنے۔

بمبئی ۱۲ جنوری۔ ٹاٹا آئرن اینڈ سٹیل ورکس جمشید پور کے سابق مینجر مسٹر ایل کینن گذشتہ اتوار کو کنمنگ (چین) میں فوت ہو گئے۔ گذشتہ جون میں حکومت امریکہ نے مسٹر کینن کو حکومت چین کا مشیر آہن مقرر کیا تھا۔

لنڈن ۱۲ جنوری۔ اٹلی میں اتحادی فوجوں کو اور کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ پانچویں فوج کے امریکی اور انگریزی دستے آگے بڑھ کر اور جگہ پر قابض ہو گئے ہیں۔ دشمن کی کئی چوکیوں کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ ہمارے ہوائی جہازوں کے گشتی دستے آٹھویں اور پانچویں فوج کے مورچے پر سرگرمی دکھا رہے ہیں۔ برطانوی ڈیسٹائروں نے ایڈریاٹک کے کنارے ایک بندرگاہ سان بینیڈیٹو پر گولے برسائے۔ ایک چھوٹے جنگی جہاز پر بھی گولہ باری کی گئی۔

ماسکو ۱۲ جنوری۔ بگ دریا کے کنارے جو روسی فوجیں پہنچ چکی ہیں۔ جرمن ان کا سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔ اسی طرح وارسا ریلوے لائن کی طرف بڑھنے والی فوجوں کا بھی خوب مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ ان مورچوں پر پیدل اور ٹینکوں کی سخت لڑائی ہو رہی ہے۔

ماسکو ۱۲ جنوری۔ روسی توپیں سارنی شہر پر گولے برسا رہی ہیں۔ جو پولینڈ کی ۱۹۳۹ء کی سرحد سے ۲۹ میل اندر کی طرف ہے۔ روسیوں نے اسے تین طرف سے گھیر لیا ہے۔

واشنگٹن ۱۲ جنوری۔ بحرالکاہل جنوبی میں واقعہ جزیرہ نیوگنی میں آسٹریلوی دستے آگے بڑھ کر دشمن کی چھاؤنی کیو سے آٹھ میل سے کم دور رہ گئے ہیں۔ نیو برٹن میں امریکی دستوں نے دشمن کے حملے کو روک دیا ہے۔ نیو آئرلینڈ کے پاس جاپانی جہاز پر حملہ کر کے اسے آگ لگا دی گئی۔

دہلی ۱۲ جنوری۔ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ کچھ اخباروں نے ایسے بیان شائع

بھوپال ۱۲ جنوری۔ آج ہندوستان کے کمانڈر انچیف نے ریاستی فوجوں کو جنگی جھنڈا دیا۔ اور کہا کہ جنگ میں ریاستی فوجیں قابل قدر امداد دے رہی ہیں۔